© rasailojaraid.com

۲۹۔محمد ابوبکر جامعہ اشرفیہ، لاہور

۳۰۔محمد عمر مدرسہ عبداللہ بن مسعودؓ، ہری پور

۳۱۔فواد الرحمان دار العلوم اسلامیہ، چارسدہ

۳۲۔سید اکبر جامعہ دار الہدیٰ، اسلام آباد

۳۳۔فرحان ارشد عباسی جامعہ اسلامیہ امدادیہ، فیصل آباد

۳۴۔محمد فیاض جامعہ اشاعت الاسلام، مانسہرہ

۳۵۔سید احسان شاہ جامعہ اشاعت الاسلام، مانسہرہ

۳۶۔محمد فہیم جامعہ اشاعت الاسلام، مانسہرہ

۳۷۔حسنین معاویہ گورنمنٹ اسلامیہ کالج، گوجرانوالہ

۳۸۔جنید احمد حقانی جامعہ حقانیہ، اکوڑہ خٹک

۳۹۔محمد فاروق گوجرانوالہ

۴۰۔محمد بلال جامعہ دار الہدیٰ، اسلام آباد

۴۱۔محمد عارف مدرسہ مفتاح العلوم، ہری پور

۴۲۔محمد خبیب مدرسہ مفتاح العلوم، ہری پور

۲۶ جون بروز جمعرات بعد از مغرب دورۂ تفسیر کی اختتامی نشست منعقد ہوئی جس میں اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی کے علاوہ جامعہ پنجاب کے شعبہ علوم اسلامیہ کے صدر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی مدرسہ مظاہر العلوم وانوار العلوم گوجرانوالہ کے شیخ الحدیث مولانا محمد داؤد اور علامہ زاہد الراشدی نے شرکت کی اور طلبہ کو اسناد تقسیم کی گئیں۔

ملی مجلس شرعی کا ایک اہم اجلاس

۱۵؍جون کو جامعہ اشرفیہ لاہور میں مختلف مکاتب فکر کے سرکردہ علماء کرام کے مشترکہ علمی وفکری فورم ''ملی مجلس شرعی پاکستان'' کا ایک اہم اجلاس مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں مولانا مفتی محمد خان قادری، علامہ احمد علی قصوری، مولانا عبدالمالک خان، مولانا حافظ عبدالغفار روپڑی، مولانا سید عبدالوحید، حافظ عاکف سعید، پروفیسر ڈاکٹر محمد امین، مولانا سید قطب، مولانا قاری احمد وقاص، اور مولانا زاہد الراشدی نے شرکت کی۔

وفاقی شرعی عدالت میں سودی نظام وقوانین کے خلاف کیس کی از سر نو سماعت شروع ہونے کے بعد عدالت کی طرف سے ملک بھر کے علمی و دینی حلقوں کے لیے جو سوالنامہ جاری کیا گیا ہے، ملی مجلس شرعی نے مختلف مکاتب فکر کی طرف سے اس کا متفقہ جواب بھجوانے کا فیصلہ کیا تھا، جس کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی کئی ماہ تک کام کرتی رہی ہے اور اس نے متفقہ جواب تیار کر لیا ہے۔ کونسل کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر محمد امین نے اس کی رپورٹ پیش کی جس پر اجلاس میں اس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

متفقہ جواب کی منظوری دیتے ہوئے اسے وفاقی شرعی عدالت کو باضابطہ طور پر بھجوانے اور شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اجلاس میں مولانا زاہد الراشدی نے تحریک انسداد سود پاکستان کے کنوینر کی حیثیت سے ملک کے مختلف شہروں میں اس سلسلہ میں منعقد ہونے والے اجتماعات کی رپورٹ پیش کی اور طے پایا کہ رمضان المبارک کے بعد عوامی و دینی حلقوں میں سود کے بارے میں بیداری اور آگہی کو فروغ دینے کے لیے تحریک انسداد سود پاکستان کی سرگرمیوں کو تیز کیا جائے گا۔

اجلاس میں ملک کی عمومی صورت حال اور مختلف عوامی مسائل کا بھی جائزہ لیا گیا اور سرکردہ علماء کرام نے اس سلسلہ میں اپنی تجاویز پیش کیں۔

مولانا مفتی محمد خان قادری نے کہا کہ اس وقت ہمارے ملک کے عوام کا سب سے بڑا مسئلہ غربت اور مہنگائی کا ہے اور غریب آدمی اس چکی میں بری طرح پستا چلا جا رہا ہے۔ مگر دینی حلقوں اور علماء کرام کی اس طرف پوری طرح توجہ نہیں ہے۔ حالانکہ معاشرے کے غریب اور مستحق لوگوں کا خیال رکھنا اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کرنا ہماری دینی ذمہ داری ہے۔ اس لیے علماء کرام، دینی جماعتوں، مدارس اور مساجد کو اپنے پروگرام میں اس بات کو بھی شامل کرنا چاہیے اور ہر مسجد میں ایک ایسی کمیٹی ہونی چاہیے جو ارد گرد کے نادار اور غریب لوگوں کی ضروریات کا خیال رکھے اور ان کو اجتماعی طور پر پورا کرنے کا اہتمام کرے۔

مولانا حافظ فضل الرحیم نے اس طرف توجہ دلائی کہ میڈیا اور ابلاغ کے ذرائع کی طرف سے فحاشی اور عریانی کے فروغ کا دائرہ جس طرح وسیع ہوتا جا رہا ہے، اس سے ہماری دینی اور اخلاقی قدریں تباہ ہو رہی ہیں، فحاشی کا احساس ختم ہوتا جا رہا ہے اور ثواب و گناہ کا فرق مٹنے لگا ہے۔ اگر اس کا بروقت سد باب نہ کیا گیا تو نئی نسل کے ایمان اور اخلاق کی حفاظت مشکل ہو جائے گی۔

مولانا حافظ عاکف سعید نے کہا کہ ہمارے تمام مسائل کی اصل جڑ یہ ہے کہ پاکستان کے قیام کے بعد سے اب تک ہم ملک میں اقامت دین اور دینی احکام وقوانین کے نفاذ کے لیے سنجیدہ نہیں ہیں۔ بلکہ سودی نظام کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ اور ان کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف حالت جنگ میں ہیں۔ جب تک اس صورت حال کو تبدیل نہیں کیا جاتا ہمارے مسائل کی سنگینی میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا اور ایک ایک مسئلہ کو لے کر اسے حل کرنے کی کوشش کامیاب نہیں ہو پائیں گی۔

علامہ احمد علی قصوری نے اس بات پر زور دیا کہ دینی حلقوں نے جب بھی کسی مشترکہ قومی اور دینی مسئلہ پر اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے اور متفق ہو کر تحریک چلائی ہے انہیں اس میں ہمیشہ کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مسئلہ پر بھی اسی اتحاد اور عزم کا اظہار کیا جائے جس کا مظاہرہ عقیدہ ختم نبوت اور ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے مسئلہ پر کیا گیا تھا۔

مولانا سید عبد الوحید نے کہا کہ ہمیں عوام میں یہ شعور بھی پیدا کرنا چاہیے کہ امارت اور تعیش کے بے جا مظاہرے اور معیار زندگی میں بے تحاشہ فرق کو ختم کیا جائے۔ اس لیے کہ اس سے غریب عوام میں مایوسی پھیلتی ہے اور معیار زندگی کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دوڑ میں بہت سی خرابیاں جنم لیتی ہیں۔

مولانا عبد المالک خان نے کہا کہ قومی اور عوامی مسائل کے لیے دینی حلقے اور علماء کرام اپنی اپنی جگہ تو کام کر رہے ہیں لیکن ان میں اجتماعیت اور مشاورت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ کوئی بھی کام اجتماعی طور پر سرانجام دینے سے اس میں قوت پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ برکت بھی ہوتی ہے۔

اجلاس میں ان امور کا جائزہ لینے کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ ان مسائل کی طرف دینی اور عوامی حلقوں کو توجہ دلانے کے علاوہ ان کے بارے میں منظم جدوجہد کے لیے ایک رپورٹ مرتب کی جائے گی اور رمضان المبارک کے بعد ملی مجلس شرعی کے اجلاس میں اس کا جائزہ لے کر اس مہم کو آگے بڑھانے کا طریق کار طے کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

مولانا زاہد الراشدی کے اسفار و خطابات

☆ 25 مئی کو اٹھیل پور قصور میں مدرسہ عربیہ اشرف العلوم کے سالانہ اجلاس سے خطاب۔

☆ 27 مئی کو ڈیرہ اسماعیل خان میں جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے فاضل مولانا محمد یوسف ثانی کی دستار بندی کی تقریب سے خطاب اور اسلامیہ کالونی میں مولانا عبد الحفیظ محمدی کی مسجد کی تعمیر نو پر دعائیہ تقریب میں شرکت۔

☆ 28 مئی کو ڈیرہ اسماعیل خان میں پاکستان شریعت کونسل کے زیر اہتمام سود کے موضوع پر سیمینار سے خطاب اور بزرگ عالم دین شیخ الحدیث مولانا علاء الدینؒ کی وفات پر ان کے صاحبزادگان سے مدرسہ نعمانیہ میں تعزیت۔

☆ 29 مئی کو ڈیرہ اسماعیل خان میں جامعہ نصرۃ العلوم کے سابق استاذ مولانا حبیب اللہ ڈیرویؒ کے مدرسہ کا دورہ اور بزرگ عالم دین حضرت مولانا قاری محمد یوسف سے ملاقات۔

☆ 30 مئی کو بعد نماز مغرب اڈیالہ راولپنڈی میں دار العلوم دیوبند کی خدمات پر ایک سیمینار سے خطاب۔

☆ 31 مئی کو تراڑکھل آزاد کشمیر کی مرکزی جامع مسجد میں علماء اہل سنت کی علاقائی جماعت تنظیم اہل سنت کے سالانہ اجتماع سے خطاب۔

☆ 4-5 جون کو ادارہ مرکزیہ دعوت و ارشاد چنیوٹ میں سالانہ ختم نبوت کورس کی تین نشستوں سے خطاب۔

☆ 6 جون کو اٹاوہ گوجرانوالہ میں جمعہ کی نماز کے بعد بنات کے مدرسہ میں بخاری شریف کے آخری سبق کی تقریب سے خطاب۔

☆ 8 جون کو صبح دس بجے مدرسۃ فاطمۃ الزہراء واپڈا ٹاؤن میں خواتین کے تربیتی کورس سے خطاب۔ ظہر کے بعد حضرت علامہ ڈاکٹر خالد محمود مدظلہ کے ادارہ جامعہ ملّیہ شاہدرہ لاہور میں علماء کے تربیتی کورس کی اختتامی نشست سے خطاب۔ اور عصر کی نماز کے بعد مرید کے میں ایک مسجد کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت۔

☆ 10 جون کو جامعہ اسلامیہ امدادیہ منڈی دار ہرٹن ضلع ننکانہ صاحب میں علماء کرام کے علاقائی اجتماع سے خطاب۔

☆ 11-12 جون کو جامعہ محمدیہ اسلام آباد میں حضرت مولانا ڈاکٹر محمد الیاس فیصل آف مدینہ منورہ کے زیر انتظام

© rasailojaraid.com